مسلم لیگ جموں کشمیر اور تحریک حریت پر پابندی برقرار

یواے پی اے ٹریبونل نے سرکار کے فیصلے پر لگائی مہر ▫ بینک اکاؤنٹ اور مالیاتی لین دین منجمد

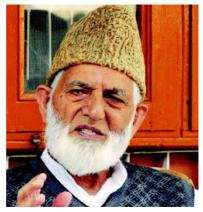

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) مرکزی حکومت نے گزشتہ سال مسلم لیگ جموں کشمیر (مسرت عالم گروپ) اور تحریک حریت پر پابندی عائد کردی تھی۔ اب یواے پی اے ٹریبونل نے اسے منظوری دے دی ۔ پابندی کے ساتھ ہی ان کے بینک اکاؤنٹس اور مالیاتی لین دین بھی منجمد کردیے گئے ۔ اس سے قبل جنوری میں مرکزی حکومت نے مسلم لیگ جموں وکشمیر کی تمام جائیداد یں منجمد کرنے کی ہدایت دی تھی، اس سال جنوری میں دہلی ہائی کورٹ نے جج جین دیو کی سربراہی میں یک رکنی ٹریبونل پابندی کے اسباب کا جائزہ لینے کیلئے تشکیل دیا گیا تھا۔

واضح رہے کہ مسلم لیگ جموں کشمیر (مسرت عالم گروپ) کو جموں وکشمیر میں ملک دشمن اور علیحدگی پسند سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی وجہ سے 27 دسمبر 2023 کو مرکزی حکومت نے یواے پی اے کے تحت 5 سال کیلئے غیر قانونی قرار دیا تھا۔ جموں وکشمیر کے علیحدگی پسند رہنما سید علی شاہ گیلانی نے 2004 میں تحریک حریت بنائی۔ گیلانی کے بعد تحریک حریت کے چیئرمین محمد اشرف صحرائی تھے، جو 2021 میں انتقال کر گئے ۔ یہ تنظیم حریت کانفرنس کی ایک ایسوسی ایٹ تنظیم ہے۔ حریت کانفرنس جموں وکشمیر کی 26 تنظیموں کا ایک گروپ ہے، جس کی تشکیل 1993 میں ہوئی تھی۔ حریت کانفرنس میں کئی تنظیمیں شامل ہیں، جنہیں پاکستان نواز اور علیحدگی پسند سمجھا جاتا ہے۔ ان میں جماعت اسلامی، جے کے ایل ایف اور ختران ملت وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ سال 2005 میں حریت کانفرنس 2 تقسیم ہوگئی ۔ میرواعظ عمر فاروق کو اس کے اعتدال پسند گروپ کی قیادت ملی ۔ اس شدت پسند گروپ کی قیادت سید علی شاہ گیلانی کر رہے تھے۔ گیلانی کی موت کے بعد حریت کانفرنس کی قیادت مسرت عالم بھٹ کے پاس آئی ۔ بھٹ اس وقت جیل میں ہیں اور ان کی پارٹی ،مسلم لیگ آف جموں وکشمیر 27 دسمبر کو ممنوعہ تنظیم قرار دے یا گیا تھا۔

انجینئر رشید کو حلف لینے کیلئے نہیں ملی ضمانت

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) دہلی کی ایک عدالت نے جموں وکشمیر کی بارہمولہ سیٹ سے منتخب لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کی عبوری ضمانت کی عرضی کو ملتوی کردیا۔ عدالت اس معاملے میں اگلی سماعت یکم جولائی کو کرے گی۔ واضح رہے کہ انجینئر رشید کو 2016 کے جموں وکشمیر دہشت گردانہ فنڈنگ معاملہ میں گرفتار کیا گیا ہے اور وہ اس وقت جیل میں ہیں۔

انہوں نے جیل سے ہی لوک سبھا الیکشن لڑا اور جیت گئے ۔ اب انہوں نے رکن پارلیمنٹ کے طور پر حلف لینے کیلئے عبوری ضمانت کی درخواست دائر کی ہے۔ سماعت کے دوران این آئی اے کی جانب سے جواب داخل کرنے کیلئے مزید وقت مانگے جانے کے بعد معاملہ کی سماعت ملتوی کردی گئی۔ آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑنے والے انجینئر رشید نے جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ کو بارہمولہ پارلیمانی سیٹ پر الیکشن میں تقریباً 2 لاکھ 4 ہزار ووٹوں سے شکست دی۔

15 منٹ سے زیادہ تاخیر پر نصف یوم کی تنخواہ کٹے گی

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) سرکاری دفاتر میں لیٹ لطیفی کوئی نئی بات نہیں ہے ،لیکن مرکزی حکومت نے دیر سے دفتر پہنچنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کردیا ہے۔ مرکزی حکومت نے ملازمین کیلئے نئی ہدایات جاری کی ہیں اور انہیں وقت پر دفتر پہنچنے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی دفتر پہنچنے میں 15 منٹ سے زیادہ تاخیر پر تنخواہ کاٹنے کے سخت احکامات دیے گئے ہیں۔ مرکزی حکومت نے ڈپارٹمنٹ آف پرسنل اینڈ ٹریننگ نے سرکاری دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین کو سخت وارننگ دی ہے۔ اس کے مطابق ملک بھر میں مرکزی حکومت کے تحت کام کرنے والے لوگوں کو صرف 15 منٹ کی تاخیر سے آنے کی اجازت ہے۔ واضح رہے کہ مرکز کے ملازمین کے دفتری اوقات صبح 9 بجے سے شام 5:30 بجے تک ہیں۔ ایسے میں تمام ملازمین 9:15 تک دفتر پہنچنے کی اجازت ہے، لیکن اگر کوئی ملازم صبح 9:15 بجے سے زیادہ دیر سے آتا ہے تو اس کی آدھی دن کی تنخواہ کاٹ لی جائے گی۔ ڈی او پی ٹی کا حکم سینئر افسران سے لے کر تمام چھوٹے اور بڑے ملازمین پر نافذ ہوگا۔

کورونا کے دور سے کئی سرکاری دفاتر میں بایومیٹرکس کا استعمال رک گیا ہے۔ ایسے میں مرکزی حکومت نے حاضری ریکارڈ کرنے کیلئے بائیو میٹرک سسٹم کا استعمال کرنے کو کہا ہے۔ ڈی او پی ٹی نے اپنے حکم میں کہا کہ اگر ملازمین صبح 9:15 بجے تک دفتر نہیں پہنچتے ہیں تو اس کی نصف یوم رخصت اتفاقیہ تصور کی جائے گی ، حالانکہ اگر کوئی ملازم کسی خاص دن دفتر میں وقت پر نہیں پہنچ پاتا ہے، تو اسے اپنے اعلیٰ افسر کو پیشگی اطلاع دینی ہوگی ، نیز ملازم کو نصف یوم رخصت اتفاقیہ کیلئے درخواست دینا ہوگی۔ اس کے علاوہ ڈی او پی ٹی نے افسران کو سخت ہدایات دی ہیں کہ وہ اپنے سیکشنز میں ملازمین کو وقت کا پابند بنائیں اور ان کی حاضری پر بھی نظر رکھیں۔ خاص طور پر جو بیورو کریٹ ملازمین اکثر دفتر میں دیر سے پہنچتے ہیں اور جلدی چلے جاتے ہیں۔ ملازمین کی اس لاپروائی کو روکنے کیلئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ بہت سے سینئر عہدیداروں نے مرکز سے شکایت کی ہے کہ ان کے پاس دفتر کا کوئی مقررہ وقت نہیں ہے۔ 2014 میں، پی ایم جے پی نے مرکزی حکومت کے تحت دفاتر کا وقت طے کرنے کی کوشش کی تھی لیکن ملازمین کے احتجاج کے بعد حکومت کو اپنا فیصلہ رد کنا پڑا۔

یوپی پولیس گھر آکر درج کرے گی ایف آئی آر

کانپور ، (ایجنسیاں) ایف آئی آر درج کرنے میں عام لوگوں کو درپیش مشکلات کو دور کرنے کے لیے اتر پردیش پولیس نے بڑا فیصلہ لیا ہے۔ اب کسی بھی قسم کے واقعے سے متعلق ایف آئی آر درج کرانے کیلئے پولیس چوکی یا تھانے جانے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ یوپی پولیس گھر آکر ایف آئی آر درج کرے گی ۔ اتر پردیش پولیس اس وقت کانپور میں ایک پائلٹ پروجیکٹ کے تحت معذوروں اور بزرگ شہریوں کیلئے اس سمے نظام کو شروع کرنے جا رہی ہے ۔ اس سمے سسٹم میں ڈائل 112 پولیس ہلکار پہلے ہی طرح حادثہ پر پہنچیں گے ۔ وہاں موجود دونوں جماعتوں سے بات کر کے تحریری بیان لیا جائے گا۔ اس کے بعد پولیس ہلکار دونوں فریقوں یا ایک فریق سے موبائل فوٹو لیں گے اور تھانا انچارج کو بھیجیں گے ۔ تھانے میں موجود پولیس ہلکار ایف آئی آر کی کاپی کچھ دیر میں ڈائل 112 کے پولیس ہلکار کو بھیجیں گے۔ اس کاپی میں جسے بھی لکھنے چاہئیں گے ۔ اس طرح عام لوگوں کو اب کسی بھی قسم کے واقعے کے حوالے سے ایف آئی آر درج کرانے کیلئے چوکی، تھانے یا کسی دوسرے افسر کے دفتر نہیں جانا پڑے گا۔ اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے کانپور کے ڈی سی پی کرائم آشیش شریواستو نے کہا کہ جلد ہی یہ سروس کانپور میں پائلٹ پروجیکٹ کے تحت شروع کی جائے گی۔ اس سے نہ صرف عام لوگوں کو تھانوں کے چکر لگانے سے بچایا جائے گا ، بلکہ لوگوں کا پولیس پر اعتماد بھی بڑھے گا ، حالانکہ پولیس کی یہ نئی اسکیم صرف ٹرافی، چوری، سڑک حادثات سے متعلق معاملات پر نافذ ہوگی ، اگر یہ کانپور میں کامیاب ہوتی ہے، تو اگست کے مہینے تک اسے پوری ریاست میں نافذ کر دیا جائے گا۔

یوپی:16 IPS افسران کا تبادلہ

لکھنؤ ، (ایجنسیاں) یوپی سرکار نے 16 آئی پی ایس افسران کا تبادلہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی راجد ھانی لکھنؤ اور الہ آباد (پریاگ راج) کے پولیس کمشنروں کی بھی تبدیلی کر دی گئی ہے۔ حکومت نے افسران کے تبادلوں کی فہرست جاری کر دی ہے ۔ رپورٹ کے مطابق امر یندر سینگر کو لکھنؤ کا نیا پولیس کمشنر بنایا گیا ہے۔ الہ آباد کے پولیس کمشنر مریت شرما کو اے ڈی جی زون بریلی مقرر کیا گیا ہے۔ پی سی نیا کو اے ڈی جی یوپی پولیس ہاؤسنگ کارپوریشن مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایس ٹی شرما کو سی اے ڈی جی زون لکھنؤ کے طور پر تقرری کی گئی ہے۔ مرکزی ڈیپوٹیشن سے واپس آنے والے پی کے سنگھ کو اے ڈی جی سائبر کرائم تعینات کیے گئے ہیں۔ وہیں، پرکاش ڈی کو اے ڈی جی ریلوے مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ اپنی سنگھ کو اے ڈی جی پی ٹی سی چیتاپور مقرر کیا گیا ہے۔ ایل ڈی انونی دیو کمار کو اے ڈی جی سی ایس جی آئی ڈی بنایا گیا ہے۔ رگھویر لال کو اے ڈی جی سیکورٹی کے علاوہ اے ڈی جی ایس ایس ایف کا چارج بھی دیا گیا ہے۔

نڈا نے یوپی بی جے پی صدر سے طلب کی کارکردگی رپورٹ

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات کے نتائج پر یوپی بی جے پی میں غور وفکر جاری ہے۔ اتر پردیش میں بی جے پی کو 80 میں سے صرف 33 سیٹیں ملیں ، جبکہ اپوزیشن پارٹی ایس پی کو 37 سیٹیں ملیں ۔ انتخابی مہم کے دوران بی جے پی نے 400 کو پار کرنے کا نعرہ دیا تھا اور یوپی میں تمام 80 سیٹیں جیتنے کا دعویٰ کیا تھا، لیکن نتائج میں بی جے پی کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ ایودھیا میں بھی بی جے پی کو شکست ہوئی۔ ریاست میں بی جے پی کی اس کارکردگی کو لے کر قومی صدر جے پی نڈا اور یوپی ریاستی بی جے پی صدر بھوپیندر چودھری کے درمیان میٹنگ ہوئی۔ ذرائع کے مطابق اس میٹنگ میں بھوپیندر چودھری نے خراب کارکردگی کی اخلاقی ذمہ داری قبول کی۔ بی جے پی کے قومی صدر اور یوپی اکائی کے صدر کے درمیان دہلی بی جے پی ہیڈ کوارٹر میں تقریباً 30 منٹ تک ملاقات ہوئی۔ ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق بھوپیندر چودھری نے یوپی میں خراب کارکردگی کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی صدر ہونے کے ناطے وہ نتائج کی ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔ یوپی میں نتائج توقع کے برعکس تھے، اس لیے پارٹی صدر کے طور پر بھوپیندر چودھری نے بی جے پی نڈا کے سامنے اخلاقی ذمہ داری قبول کی ۔ جانکاری کے مطابق جے پی نڈا نے بھوپیندر چودھری سے کہا کہ انہیں پارٹی قیادت کی طرف سے جو بھی ہدایت ملیں گی، ان پر کام کریں گے۔ انہوں نے بھوپیندر چودھری کو یوپی کے نتائج کی تفصیلی رپورٹ تیار کرنے اور پیش کرنے کو کہا۔ جے پی نڈا نے کہا کہ اس ماہ کے آخری ہفتہ میں دہلی میں پارٹی عہدیداروں کی میٹنگ ہوگی، جس میں لوک سبھا انتخابی نتائج کا جائزہ لیا جائے گا۔ وہ اس میٹنگ میں تفصیلی رپورٹ لے کر آئیں۔

بی جے پی کے قومی عہدیداروں کی میٹنگ 29/30 جون تک ہوسکتی ہے۔ عہدیداروں کی اس میٹنگ میں ملک بھر میں ریاست کے لحاظ سے لوک سبھا انتخابات کے نتائج پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق یوپی میں لوک سبھا انتخابی نتائج پر یوپی بی جے پی کی جائزہ رپورٹ 25 جون تک تیار ہو جائے گی ، تب دہلی میں یوپی والی قومی عہدیداروں کی میٹنگ میں پیش کیا جائے گا۔ بھوپیندر چودھری نے بی جے پی نڈا کو بتایا کہ منڈل صدر، کارکنوں اور یوپی میں شکست خوردہ امیم اپی امیدواروں سے بات کرنے کے بعد جائزہ رپورٹ تیار کی جا رہی ہے۔ بھوپیندر چودھری نے یہ بھی بتایا کہ اب تک ریاست بھر سے تقریباً 40 ہزار مقامی لیڈروں اور کارکنوں سے رائے لے کر رپورٹ تیار کی جا رہی ہے۔ بھوپیندر چودھری اور قومی صدر جے پی نڈا کے ساتھ میٹنگ میں ایودھیا میں شکست کا بھی جائزہ لیا گیا اور ہنومت راجو اس کے معاملے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

استعفیٰ دیں دھرمیندر پردھان: راؤت

مبئی ، (ایجنسیاں) شیو سینا (یو بی ٹی) کے ایم پی سنجے راؤت نے این ای ٹی کے معاملے پر وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو نشانہ بنایا ہے۔ راؤت نے کہا کہ یہ دھرمیندر پردھان کی بڑی ناکامی ہے، انہیں فوراً استعفیٰ دے دینا چاہئے۔ بیچ لیک مخالف قانون کے نفاذ پر سنجے راؤت نے کہا کہ اس سے پہلے بھی انسداد دہشت گردی، انسداد بدعنوانی قانون لائے گئے تھے، لیکن اس سے کام نہیں چل رہا ہے۔ بدعنوانی بڑھ رہی ہے، مہنگائی بڑھ رہی ہے، پیپر زلیک ہو رہے ہیں۔ سب کچھ ہو رہا ہے۔ حکومت قانون بنانے میں ہے اور اس قانون کی دھجیاں بھی اپنے ہی لوگ اڑاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیچ لیک ہونے کے بعد دھرمیندر پردھان کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں۔

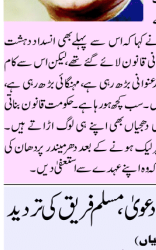

سرکار نے بفر اسٹاک کیلئے خریدی 71 ہزار ٹن پیاز

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) حکومت نے قیمتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے 5 لاکھ ٹن پیاز کی خریداری کے کل ہدف میں سے اس سال بفر اسٹاک کیلئے اب تک تقریباً 71,000 ٹن پیاز خریدی ہے۔ حکومت کو امید ہے کہ ملک کے بیشتر حصوں میں مانسون کی پیش رفت کے ساتھ ہی خوردہ قیمتیں کم ہو جائیں گی ۔ صارفین کے امور کے محکمے کے جمع کردہ اعداد وشمار کے مطابق، جمعہ کو پیاز کی کل بند اوسط خوردہ قیمت 38.67 روپے فی کلوگرام رہی ، جبکہ اعلیٰ معیاری پیاز کی قیمت 40 روپے فی کلوگرام رہی ۔ محکمہ نے بتایا کہ 20 جون تک مرکز نے 70,987 ٹن پیاز خریدی ہے جبکہ گزشتہ سال اسی مدت میں 74,071 ٹن پیاز خریدی گئی تھی۔

اس سال رنچ کی پیداوار میں تقریباً 20 فیصد کی کمی کے باوجود، قیمتوں میں استحکام بفر کیلئے پیاز کی خریداری کی رفتار بڑی صد تک پچھلے سال کی سطح پر ہے ۔ انہوں نے کہا کہ حکومت قیمتوں میں استحکام کیلئے 5 لاکھ ٹن کی خریداری کا ہدف حاصل کرنے کی جانب بڑھ رہی ہے۔ ابھکار نے کہا کہ حکومت پیاز کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کیلئے پیاز کو بفر میں رکھنے یا بازار میں جاری کرنے کے آپشن کا استعمال کرے گی۔ خریداری کی قیمت ایک متعین قیمت ہے، جو موجودہ مارکیٹ کی قیمتوں سے منسلک ہے۔ ابھکار نے کہا کہ پیاز کی قیمتوں میں اضافہ بڑے پیداواری علاقوں میں کم بارش کی وجہ سے ہوا ہے، جس کی وجہ سے 24-2023 میں خریف ، دیر خریف اور رنچ میں پیداوار ہوئی ۔ 20 فیصد کی وجہ سے گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً کم ہے۔ قیمتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے حکومت نے گزشتہ سال اگست سے 40 فیصد کی ایکسپورٹ ڈیوٹی متعارف کرانے سمیت متعدد احتیاطی اقدامات کیے ہیں۔ اکتوبر 2023 میں کم از کم برآمدی قیمت (ایم ای پی) 800 امریکی ڈالر فی ٹن مقرر کی گئی تھی۔ 8 دسمبر 2023 سے برآمدات پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ مارچ میں مرکزی وزارت زراعت نے پیاز کی پیداوار کے اعداد وشمار جاری کیے تھے۔ اعداد وشمار کے مطابق، 24-2023 (پہلا پیشگی تخمینہ) میں پیاز کی پیداوار تقریباً 254.73 لاکھ ٹن ہونے کی امید ہے جو پچھلے سال کی تقریباً 302.08 لاکھ ٹن تھی۔ اعداد وشمار کے مطابق مہاراشٹر میں پیاز کی پیداوار میں 34.31 لاکھ ٹن، کرناٹک میں 9.95 لاکھ ٹن، آندھرا پردیش میں 3.54 لاکھ ٹن اور راجستھان میں 3.12 لاکھ ٹن کی متوقع ہے۔

دال اور تیل کے بیج میں خود انحصاری ضروری: چوہان

نئی دھلی ، (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے ملک کو دالوں اور تیل کے بیجوں میں خود کفیل بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم کو ایسا بدلتے ہوئے منظر نامے کے پیش نظر کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لئے تکنیکی ترقی کو اپنانا بہت ضروری ہے ۔ مسٹر چوہان نے یہاں انڈین اگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے سابق طلبا کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زرعی پالیسی اور تحقیق کو چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لانا ہوں گی ۔ انہوں نے سائنسی برادری سے چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کے مفاد میں کام کرنے اور ہندوستانی زراعت میں انقلاب لانے کی اپیل کی ۔ مسٹر چوہان نے کہا ''ہمارے تقریباً 86 فیصد کسان چھوٹے کسان ہیں۔ کاشتکاری کا ماڈل ایسا بنانا ہوگا کہ کسان ایک ہیکٹر تک کاشت کر کے بھی اپنی روزی روٹی اچھی طرح کما سکیں۔ آپ نے ہم مل کر ایک ایسا روڈ میپ بنائیں، جس پر عمل کرتے ہوئے نہ صرف ہندوستانی زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود حاصل کی جاسکتی ہے ، بلکہ ہم ہندوستان کو دنیا کی ''فوڈ باسکٹ '' بھی بنا سکتے ہیں اور دنیا کو خوردنی اشیا برآمد کر سکتے ہیں۔ ہندوستان کو دالوں اور تیل کے بیجوں میں خود کفیل بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا "ہمارے کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور بدلتے ہوئے منظر نامے کو پورا کرنے کے لیے تکنیکی ترقی کو اپنانا انتہائی ضروری ہے۔ اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ ہماری زرعی پالیسی اور تحقیق چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لائے ۔ انہوں نے کہا کہ زراعت کا منظر نامہ مکمل طور پر بدلنا چاہیے ۔ کسانوں کو سائنس سے جوڑنا ہوگا اور اس کے لیے کرشی وگیان کیندر بہت مفید ہے۔

نیٹ تنازع پر سپریم کورٹ میں پانچویں عرضی داخل

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) نیٹ تنازع پر ہفتہ کو سپریم کورٹ میں ایک اور عرضی داخل کی گئی ۔ اس میں 5 مئی کو ہونے والے نیٹ یو جی امتحان میں گڑبڑیوں کی سی بی آئی اور ای ڈی کی جانچ کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ نیٹ یو جی امتحان میں شامل 10 طلبا کی طرف سے داخل کی گئی عرضی میں بہار پولیس سے معاملہ کی جانچ تیزی لانے اور سپریم کورٹ میں رپورٹ داخل کرنے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ ہم امتحان رد ہونے کے نتائج سے پوری طرح واقف ہیں، لیکن اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں۔ بعض مقامات پر کاغذات کے غلط سیٹ تقسیم کیے گئے اور بعد میں واپس بلایا گیا۔

دہلی-این سی آر میں سی این جی کی قیمتوں میں اضافہ

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) دہلی-این سی آر کے لوگوں کو مہنگائی کا ایک اور دھچکا لگا ہے۔ اب آدھی رات سے سی این جی کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ اندر پرستھا گیس لمیٹڈ نے سی این جی کی قیمت میں ایک روپے فی کلو اضافہ کیا ہے۔ دہلی ،نوئیڈا ،گریٹر نوئیڈا ، غازی آباد میں سی این جی کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے، حالانکہ کوگرام میں سی این جی کی قیمت میں اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ راجدھانی دہلی میں سی این جی کی قیمت 74.09 روپے فی کلوگرام تھی ، جو بڑھ کر 75.09 روپے فی کلو ہوگئی ، وہیں نوئیڈا ، گریٹر نوئیڈا اور غازی آباد میں سی این جی کی قیمت 78.70 روپے فی کلو سیوڑ کر 79.70 روپے فی کلو ہوگئی۔

پروٹیم اسپیکر کی مدد کیلئے تشکیل پینل میں اپوزیشن ارکان ٹھکرا سکتے ہیں ذمہ داری

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) لوک سبھا کے پروٹیم اسپیکر کے طور پر بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ بھرتری ہری مہتاب کی تقرری پر مشکل سیاسی تنازع جاری ہے۔ کانگریس اور کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنارائی وجین اس پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ بڑھتی ہوئی مخالفت کو دیکھتے ہوئے بی جے پی نے کانگریس کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے اکم پی کو ڈی کول سریش کو لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر بنادیں، حالانکہ اب ان سب کے درمیان ایک نیا تنازع شروع ہوگیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پروٹیم اسپیکر کی مدد کیلئے منتخب کیے گئے اپوزیشن رہنما عہدے کو قبول نہ کرنے پر فور کر رہے ہیں۔ نیا تنازع ایسے وقت سامنے آیا، جب اپوزیشن پارٹیاں پہلے ہی پروٹیم اسپیکر کے طور پر بھرتری ہری مہتاب کے انتخاب پر اعتراض کر رہی ہیں۔ واضح رہے کہ صدر دروپدی مرمو نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ کوآئین کے آرٹیکل 95(1) کے تحت پروٹیم اسپیکر مقرر کیا ہے۔ پروٹیم اسپیکر کی مدد کیلئے سریش کوڈی کنیل ،تھلک کوٹی راجتھیور ،بالو، راد ھا موہن سنگھ، گنجن سنگھ کیت اور سدیپ بندوپادھیائے کی تقرری کی گئی ہے۔ بھرتری ہری مہتاب لوک سبھا کے اسپیکر کے انتخاب تک پریزائیڈنگ آفیسر کے فرائض انجام دیں گے۔ 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون سے شروع ہوگا۔ نومنتخب ارکان 24 سے 25 جون کو حلف لیں گے۔ اس کے بعد نئے اسپیکر کا انتخاب 26 جون کو ہوگا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق کے پروٹیم اسپیکر کی مدد کیلئے مقرر 3 اپوزیشن ارکان کے سریش، سدیپ بندوپادھیائے اور ٹی آر بالو، پتیل کا حصہ نہ بننے پر خوررکھ رہے ہیں۔ مہتاب کی تقرری پر کانگریس کے لیڈروں نے اعتراض کیا ہے، جبکہ سریش نے ایوان میں سب سے زیادہ دنوں سے ہیں۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بھی اس پر صفائی پیش کی ۔ انہوں نے کہا کہ مہتاب کو اس لیے منتخب کیا گیا، کیونکہ ایوان زیریں کے رکن کی حیثیت سے ان کی سب سے طویل مدت کار ہے۔ رجیجو نے کہا کہ سریش 8 بار رکن پارلیمنٹ رہ چکے ہیں، لیکن 1998 اور 2004 میں لوک سبھا کے رکن نہیں رہے تھے۔ اس طرح پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں ان کی مدت کار مسلسل نہیں رہی۔ کانگریس نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ 8 بار کے رکن پارلیمنٹ سریش کے بجائے 7 بار کے رکن پارلیمنٹ مہتاب کو پروٹیم اسپیکر منتخب کر کے پارلیمانی اصولوں کو تباہ کر رہی ہے۔

مسجد کمال مولی میں مورتیاں ملنے کا دعویٰ، مسلم فریق کی تردید

دھار ، (ایجنسیاں) ایک ہندو رہنما نے ہفتہ کو دعویٰ کیا کہ سناتن دھرم سے متعلق مورتیاں مدھیہ پردیش کے دھار میں واقع کمال مولی مسجد ۔ بھوج شالہ کمپلیکس میں عدالت کے حکم پر سائنسی سروے کے دوران ملیں ، حالانکہ مسلم فریق نے کہا کہ یہ مورتیاں ایک چھوٹپری سے برآمد ہوئی ہیں اور انہیں سروے کا حصہ نہیں بنایا جانا چاہئے ۔ 11 مارچ کو مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کو بھوج شالہ کے سائنٹفک سروے کرنے کی ہدایت دی تھی۔ بھوج شالہ قرون وسطیٰ کی ایک یادگار ہے، جس کے بارے ہندو فریق کا دعویٰ ہے کہ یہ دیوی سرسوتی کا مندر ہے، جبکہ مسلم کمیونٹی اسے کمال مولا مسجد کہتی ہے۔

ہفتہ کو اے ایس آئی کے سروے کے 93 ویں دن تھا۔ بھوج شالا تعلق نگیہ کے گوآرڈ بنیٹر گوپال شرما نے کہا کہ سروے کے دوران پتھر سے بنی داسوکی ناگ کی مورتی اسی جگہ ملی ، جہاں 3 دن پہلے شری کرشن کی مورتی ملی تھی۔ سناتن دھرم سے متعلق کیل 9 آثار بشمول مہاوار اور کلش کی مورتی کمپلیکس کے شمال مشرقی حصے میں ایک ہی جگہ سے ملی ہے۔ ان کو اے ایس آئی نے محفوظ کر رکھا ہے، جبکہ کمال مولی ویلفیئر سوسائٹی کے صدر وجے الصد کا کہنا ہے کہ شمالی جانب چھوٹپری نما ڈھانچہ سے مجسمے اور پتھری چیزیں نکل رہی ہیں، جہاں پرانی عمارت کے کچھ حصے رکھے گئے تھے، اور انہیں بنانے کا کام کیا جا رہا ہے۔

انتخابات میں شکست کے بعد سرکار زیادتی پر آمادہ: اکھلیش

لکھنؤ ، (ایجنسیاں) ایس پی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ انتخابی شکست کے بعد اتر پردیش کے فتوح ، فیروز آباد اور علی گڑھ میں جس طرح انتظامی ناکامی کی وجہ سے قتل اور فسادات ہوئے ہیں ، وہ قابل مذمت ہے ۔ اکھلیش نے ' ایکس ' پر لکھا کہ عوام سمجھتے ہیں کہ بی جے پی حکومت اس طرح کی زیادتی پر کیوں آمادہ ہے؟ دہلی اور لکھنؤ کی لڑائی میں اتر پردیش کے لوگ کیوں پسے؟ شکست سے جنم لینے والا یہ انتقام سامجی غصے کو ہی جنم دے گا۔ ایودھیا کے مہنت راجو داس کے گمرکو بنائے جانے پر اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی ایودھیا میں شکست کا بدلہ ان بابا وں اور سنتوں سے نہیں لے رہی ہے جنہیں واقعی سیکورٹی کی ضرورت ہے، انہیں سیکورٹی دے ۔

اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے تمام دعوے جھوٹے اور کاغذی ہیں ۔ اس حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے ریاست کے عوام موسم کی سختی جھیلنے پر مجبور ہیں۔ شدید گرمی اور گرمی سے سیکڑوں افراد کی موت ہوئی ۔ بی جے پی حکومت نے شجرکاری مہم کو بھی جملہ بازی بنا دیا ہے۔

ہماچل پردیش میں 22 دواؤں کے نمونے فیل

شملہ (یو این آئی) ہماچل پردیش میں بنائی گئی 22 دواؤں کے نمونے فیل ہوگئے ہیں۔ ہماچل سمیت ملک میں تیار ہونے والی 52 دواؤں معیار پر پوری نہیں اتریں۔ پاؤنٹا صاحب کی دوا ساز کمپنی مین لیبارٹری کے ٹیسٹنگ فارما کے ڈسٹرکٹ ڈرگ انسپکٹر نے دعویٰ کیا ہے کہ ان دواؤں کے نمونے فیل ہو گئے۔ ڈرگ کنٹرولر منیش کوپر نے کہا کہ کام ہونے والی دوا ساز صنعتوں کو نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں اور بازار سے اسٹاک واپس منگوایا جائے گا۔ یہ نمونے 'سی کے ڈرگ الرٹ' میں ناکام ہوئے ہیں۔ ہماچل میں ادویات کے نمونے لینے کا تناسب دیگر ریاستوں کے مقابلے 90 فیصد زیادہ ہے۔ سنٹرل ڈرگ کنٹرول آرگنائزیشن نے مئی میں ملک بھر میں دوائی کے نمونے لیے ۔ اس میں ملک میں 52 دوائیں معیار کے مطابق نہیں پائی گئیں۔ سرمور سے پانچ، اناؤ سے ایک اور سولن ضلع میں 16 نمونے ناکام رہے ہیں۔ اس میں گلے کے انفیکشن، ہائی بلڈ پریشر، کینسر، درد، بیکٹیریل انفیکشن، السر، کھانسی، الرجی، وائرل انفیکشن، خارش اور بخار کی دوائی کے نمونے درست نہیں پائے گئے ۔

جی ایس ٹی میٹنگ: پلیٹ فارم ٹکٹوں پر ٹیکس میں چھوٹ کا فیصلہ

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) جی ایس ٹی کونسل کی 53 ویں میٹنگ ہفتہ 22 جون کو نئی دہلی میں ہوئی ۔ میٹنگ میں دودھ کے ڈبوں اور سولر کوکر پر 12 فیصد ٹیکس لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اسی طرح تعلیمی اداروں کے باہر ہاسٹل کی صورت میں دی جانے والی خدمات کیلئے فی شخص 20 ہزار روپے کی چھوٹ دی جائے گی ۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ یہ چھوٹ طلبا و ٹنگ طبقے کیلئے ہے، تاہم اس کا فائدہ صرف اسی وقت ملے گا جب کسی کو کم از کم 90 دن ہاسٹل میں رہنا ہوگا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ جعلی بلوں کو روکنے کیلئے پ